[illegible]

دار الافتاء
نمبر ۲۶/۱۵۳۴

جناب مفتی صاحب (السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ)
دار الافتاء

جناب عالی گذارش ہے کہ میں ایک بہت اچھی کتاب بنام حقوق الوالدین کی بنا رہا ہوں جو کہ پوری دنیا کیلئے اور سب اللہ کی طرف رجوع کی رہنمائی کرنے اور والدین کے حقوق حتی الامکان مکمل معلومات حاصل ہونے اور خوشی خوشی عمل کرنے کیلئے نفع ونقصان کی بنیاد پر بنا رہا ہوں میرے پاس تقریباً چھ کتابیں حقوق الوالدین سے متعلق مختلف علماء اور مفتی صاحب کی لکھی ہوئی ہیں

ان کتابوں میں ایک خاص مضمون والدین کے اوپر مال دولت ضرورت سے زائد خرچ کرنے اور مع منافع کے دنیا ہی میں واپس ملنے کیلئے قرآنی آیات تجربات سے نہیں ہے ان کو میں نے نکالا ہے مع ان آیات پر میرے تجربات بھی ہیں ان کو شامل کرکے بنا رہا ہوں

حقوق الوالدین سے متعلق مختلف احادیث کتابوں میں اردو میں حوالے سے ہیں مگر وہ عربی زبان میں نہیں ہیں میں ان احادیث کو عربی زبان میں بھی مع مکمل حوالے کے شامل کرنا چاہتا ہوں پڑھنے والوں کو عربی زبان میں بھی احادیث ہوں اس وقت زیادہ اعتماد پیدا ہوتا ہے

میں نے اپنی بنائی ہوئی کتاب کو کمپوزیشن کمپیوٹر سے کرالی ہے مگر عربی زبان میں احادیث شامل کرنے کی وجہ سے رکی ہوئی ہے یہ کتاب مکمل ہونے کے بعد ہندوستان میں پڑھنے والوں کیلئے عوام بھی پرنٹ کیلئے مفت دونگا۔ یہاں بھی کم سے کم قیمت پر صرف لاگت کی بنیاد پر فروخت کرواتا ہونگا تاکہ ہر شخص آسانی سے مستفید ہوسکے

آپ اس کتاب کی تیاری میں مدد کیلئے جتنی جلد ہوسکے ان احادیث کو عربی زبان میں کمپیوٹر سے تلاش کرکے بتادیں جو لوگ بھی پڑھ کر عمل کرینگے آپ کو اللہ ان کا پورا پورا اجر ثواب عطا کرے گا۔

(۱) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو شخص ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی ہمیشہ پڑھتا رہا جنت اس پر واجب کی گئی جنت اور اسکے درمیان صرف موت رکاوٹ رہتی ہے

(۲) حضور اقدس کا ارشاد ہے، سورہ یٰسین صبح وشام پڑھنے والا قطعی (بالکل) جنتی ہے اور فرمایا بلا ناغہ ہر رات کو جو پڑھیگا اسے شہید کی موت نصیب ہوگی

(۳) سنت اور نفل نمازوں کا ثواب والدین کو پہنچا سکتے ہیں (اسکی کوئی حدیث اردو عربی دونوں میں [illegible] بتادیجئے)

(۴) حضور اقدس کا ارشاد ہے بلاشبہ اللہ جل شانہ قبر والوں پر زمین والوں کی دعا کی وجہ سے پہاڑوں کے برابر (رحمت ومغفرت) فرماتے ہیں اور بے شک مردوں کیلئے زندہ کیلئے ہدیہ یہ ہے کہ ان کیلئے استغفار کریں (مشکوۃ المصابیح ۲۵۶ از بیہقی فی شعب الایمان

(۵) ایک حدیث حضور اقدس نے فرمایا والدین کی اطاعت سے اولاد کیلئے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے

(۶) حضور کا ارشاد ہے والدین کی فرمانبرداری اولاد کو جنت کی طرف لے جاتی ہے اور نافرمانی دوزخ کی طرف لے جاتی ہے

(۷) حضور اقدس نے فرمایا جس دعا کے اول و آخر درود شریف ہو وہ دعا ضرور قبول ہوتی ہے

(۸) حضور کا ارشاد ہے قرآن کریم کے ہر حرف کے بدلے غیر نماز دس نیکیاں اور وضو کے ساتھ پچیس نیکیاں اور نماز میں پڑھیں سو نیکیاں ایک حرف کے بدلے اللہ عطا کرتا ہے اور الم تین حروف ہیں

(۹) مسجد میں ایک نماز کا ثواب جماعت کے ساتھ پڑھنے میں 27 گنا زیادہ
(اردو عربی دونوں میں)

(۱۰) حضور اقدس کا ارشاد کا مفہوم اگر لوگوں کو مسجد میں سب سے اول صف کی نماز کا ثواب معلوم ہو جائے بیمار گھسٹ گھسٹ کر گھٹنوں کے بل چل کر آئیں۔ (عربی اردو دونوں میں)

(۱۱) اے مومن عورتوں مومن مرد سے شادی کرو چاہے غلام کیوں نہ ملے۔
مومن مردوں مومن عورتوں سے شادی کرو چاہے کنیزہ کیوں نہ ملے
(عربی اردو میں کمپوز کی ضرورت نہیں ہے اس کا صرف سورۃ کا نام آیت نمبر بتادیجئے) ۲۲۱

(۱۲) وہ نہ فضول خرچی کرتے ہیں نہ کنجوسی کرتے ہیں ان کا خرچ اعتدال سے ہوتا ہے

(۱۳) تجھ کو جو کچھ نفع پہنچتا ہے وہ اللہ ہی کی طرف سے ہے
(اردو عربی میں کمپوز کی ضرورت نہیں صرف سورۃ کا نام اور آیت نمبر بتادیجئے)

سورۃ فرقان ۶۷

دار الافتاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصليا

مطلوبہ احادیث مبارکہ مع ترجمہ درج ذیل ہیں:

١ السنن الكبرى للنسائي (٩ / ٤٤):

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ دُخُولِ الْجَنَّةِ إِلَّا أَنْ يَمُوتَ»

ترجمہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھتا ہے، تو اس کے جنت میں داخل ہونے میں صرف موت رکاوٹ ہے۔

٢ المعجم الأوسط (٧ / ١١٦):

٧٠١٨ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنْ دَاوَمَ عَلَى قِرَاءَةِ يس كُلَّ لَيْلَةٍ، ثُمَّ مَاتَ، مَاتَ شَهِيدًا»

ترجمہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص سورہ یس بلاناغہ ہر رات پڑھتا رہا پھر اسے موت آگئی، تو اسے شہید کی موت نصیب ہوگی۔

٣ عمدة القاري شرح صحيح البخاري (٣ / ١١٩):

وروى الدَّارَقُطْنِيّ: (قَالَ رجل: يَا رَسُول الله كَيفَ أبر أَبَوي بعد موتهما؟ فَقَالَ: إِن من الْبر بعد الْمَوْت أَن تصلي لَهما مَعَ صَلَاتك، وَأَن تَصُوم لَهما مَعَ صيامك، وَأَن تصدق عَنْهُمَا مَعَ صدقتك)

ترجمہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ میں اپنے ماں باپ کے انتقال کے بعد ان کے ساتھ بھلائی کیسے کروں؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ والدین کے انتقال کے بعد ان سے بھلائی کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ اپنی نماز کے ساتھ ان کے لئے بھی نماز پڑھو، اپنے روزے کے ساتھ اُنکے لئے بھی روزہ رکھو اور اپنے صدقہ کے ساتھ اُن کی طرف سے بھی صدقہ کرو۔

٤ شعب الإيمان (١٠ / ٣٠١):

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَا الْمَيِّتُ فِي الْقَبْرِ إِلَّا كَالْغَرِيقِ الْمُتَغَوِّثِ، يَنْتَظِرُ دَعْوَةً تَلْحَقُهُ مِنْ أَبٍ أَوْ أُمٍّ أَوْ أَخٍ أَوْ صَدِيقٍ، فَإِذَا لَحِقَتْهُ كَانَتْ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُدْخِلُ

عَلَى أَهْلِ الْقُبُورِ مِنْ دُعَاءِ أَهْلِ الْأَرْضِ أَمْثَالَ الْجِبَالِ، وَإِنَّ هَدِيَّةَ الْأَحْيَاءِ إِلَى الْأَمْوَاتِ الِاسْتِغْفَارُ لَهُمْ

ترجمہ: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قبر میں میت کا حال بس ایسا ہی ہوتا ہے جس طرح کہ ڈوبنے والا مدد طلب کررہا ہوتا ہے، کہ میت اس انتظار میں رہتی ہے کہ ماں یا باپ، بھائی یا دوست کی طرف سے اسے کوئی دعا مل جائے، تو جب اسے دعا مل جاتی ہے تو یہ دعا اسے دنیا ومافیہا سے زیادہ محبوب ہوتی ہے۔ اللہ تبارک وتعالی زمین والوں کی دعا کی بدولت قبر والوں پر پہاڑوں کی بقدر رحمت نازل فرماتے ہیں۔ بے شک زندوں کا ھدیہ مردوں کے لئے استغفار ہے۔

۵ مسند الحارث = بغية الباحث عن زوائد مسند الحارث (۲ / ۸٤۷):

عَنْ مُنِيرِ بْنِ الزُّبَيْرِ , أَنَّهُ سَمِعَ مَكْحُولًا يَقُولُ: «بِرُّ الْوَالِدَيْنِ كَفَّارَةٌ لِلْكَبَائِرِ »

ترجمہ: منیر بن زبیر سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت مکحول کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ والدین کی فرمابرداری بڑے بڑے گناہوں کے لئے کفارہ ہے۔

۶ سنن ابن ماجه (۲ / ۱۲۰۸):

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا حَقُّ الْوَالِدَيْنِ عَلَى وَلَدِهِمَا؟ قَالَ: «هُمَا جَنَّتُكَ وَنَارُكَ»

ترجمہ: حضرت ابو امامہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ والدین کا حق اپنی اولاد پر کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا (اگر ان کی اطاعت کروگے تو) وہ دونوں تمہارے لئے جنت (کا ذریعہ) ہیں، اور اگر نافرمانی کی تو جہنم (کا ذریعہ) ہیں۔

۷ المنتخب من مسند عبد بن حميد ت صبحي السامرائي (۱ / ۳٤۰):

قَالَ جَابِرٌ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَا تَجْعَلُونِي كَقَدَحِ الرَّاكِبِ إِنَّ الرَّاكِبَ إِذَا عَلَّقَ مَعَالِيقَهُ أَخَذَ قَدَحَهُ فَمَلَأَهُ مِنَ الْمَاءِ فَإِنْ كَانَ لَهُ حَاجَةٌ فِي الْوُضُوءِ تَوَضَّأَ، وَإِنْ كَانَ لَهُ حَاجَةٌ فِي الشُّرْبِ شَرِبَ، وَإِلَّا أَهْرَاقَ مَا فِيهِ اجْعَلُونِي فِي أَوَّلِ الدُّعَاءِ وَفِي وَسَطِ الدُّعَاءِ وَفِي آخِرِ الدُّعَاءِ»

دار الافتاء

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھے سواری کرنے والے کے پیالے کی طرح نہ بنانا کہ سوار اپنا توشہ جب سواری کے گلے میں لٹکا لیتا ہے تو پیالے کو پانی سے بھرتا ہے، پھر اگر وضوء کی ضرورت ہوئی تو وضوء کر لیا، اور اگر پانی پینے کی ضرورت ہوئی تو پی لیا، اور اگر ضرورت نہ ہو تو سارا پانی گرا دیتا ہے۔ تم دعا کے شروع میں، درمیان میں اور آخر میں مجھ پر درود پڑھو۔

٨ إحياء علوم الدين (١ / ٢٧٥):

قال علي رضي الله عنه من قرأ القرآن وهو قائم في الصلاة كان له بكل حرف مائة حسنة ومن قرأه وهو جالس في الصلاة فله بكل حرف خمسون حسنة ومن قرأه في غير صلاة وهو على وضوء فخمس وعشرون حسنة ومن قرأه على غير وضوء فعشر حسنات

ترجمہ: حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ قرآن کریم نماز میں کھڑے ہو کر پڑھنے سے ہر حرف کے بدلے میں سو نیکیاں، نماز میں بیٹھ کر پڑھنے سے پچاس نیکیاں، غیر نماز میں وضوء کے ساتھ پڑھنے سے پچیس نیکیاں اور بغیر وضوء پڑھنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں۔

٩ صحيح مسلم (١ / ٤٥٠):

عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: «صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً»

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کا ثواب اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس گناہ زیادہ ہے۔

١٠ صحيح البخاري (١ / ١٢٦):

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَاءِ وَالصَّفِّ الأَوَّلِ، ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهِمُوا عَلَيْهِ لاَسْتَهَمُوا، وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهْجِيرِ لاَسْتَبَقُوا إِلَيْهِ، وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي العَتَمَةِ وَالصُّبْحِ، لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا»

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر لوگوں کو آذان اور صفِ اول کی فضیلت معلوم ہو جائے تو اس کو حاصل کرنے کیلئے اگر قرعہ اندازی کرنی پڑے تو قرعہ اندازی کرنے لگیں، اور اگر ان کو تہجیر (دوپہر کو ظہر کی نماز کے لئے جلدی جانا) کی فضیلت معلوم ہو جائے تو اس کی طرف

جلدی سے آئیں، اور اگر ان کو عشاء اور فجر کی باجماعت نماز کی فضیلت معلوم ہو جائے تو گھٹنوں کے بل گھسٹ کر آئیں۔

آیاتِ مبارکہ درج ذیل ہیں:

۱۱ [البقرة: ۲۲۱]

{ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنَّ وَلَأَمَةٌ مُؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا وَلَعَبْدٌ مُؤْمِنٌ خَيْرٌ مِنْ مُشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (۲۲۱)}

۱۲ [الفرقان: ٦٧]

{وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ قَوَامًا (٦٧) }

۱۳ [النساء: ۷۹]

{مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ وَمَا أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَفْسِكَ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا (۷۹) }

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

محمد رضوان

محمد رضوان

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱۴۳۴-۶-۲۶

۲۰۱۳-۵-۷

الجواب صحیح

عبدالمنان

۱۴۳۴-۶-۲۷

نائب مفتی

الجواب صحیح

اصغر علی ربانی

۲۸ جمادی الثانیہ ۱۴۳۴ھ

دار الافتاء

10093